Write your name here

Surname	Other names

Pearson Edexcel GCE

Centre Number	Candidate Number

Urdu

Advanced Subsidiary
Unit 2: Understanding and Written Response

Monday 15 May 2017 – Afternoon
Time: 2 hours 30 minutes

Paper Reference
6UR02/01

You must have:
Listening equipment
CD/mp3

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer **all** questions.
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*
- You **must** begin with Section A: Listening, and complete this section within 45 minutes. You must **not** replay the recording after the first 45 minutes of the test.
- You must **not** use a dictionary.

Information

- The paper is divided into 3 sections.
- The total mark for this paper is 70.
- The marks for **each** question are shown in brackets – *use this as a guide as to how much time to spend on each question.*
- Section B of this paper features a question that requires responses in English – *in order to convey these clearly, please ensure that you write legibly and check your spelling, punctuation and grammar.*

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Try to answer every question.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ▶

©2017 Pearson Education Ltd.

Pearson

SECTION A: LISTENING

وقت کے لحاظ سے اقتباسات کی لمبائی کا اندازہ درجِ ذیل ہے :

اقتباس نمبر1:	0 منٹ	56 سیکنڈ
اقتباس نمبر2:	0 منٹ	54 سیکنڈ
اقتباس نمبر3:	0 منٹ	53 سیکنڈ
اقتباس نمبر4:	2 منٹ	00 سیکنڈ

امتحان کے دوران آپ ریکارڈنگ کو جب چاہیں ، جہاں سے چاہیں اور جتنی بار چاہیں سُن سکتے ہیں۔
آپ چاہیں تو ضروری باتیں علیحدہ کاغذ پر لکھ بھی سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1:

اقتباس کو غور سے سنیے اور اس کی روشنی میں درجِ ذیل بیانات میں سے صحیح بیانات کے سامنے ☒ کا نشان لگایئے۔

(i) سیما کو :

☒	**A** خریداری کا بہت شوق ہے۔
☒	**B** سیر و تفریح کا بہت شوق ہے۔
☒	**C** ٹی وی دیکھنے کا بہت شوق ہے۔

(ii) سیما نے اپنے لیے :

☒	**A** لندن جانے کے لیے مہنگی بکنگ کروائی۔
☒	**B** فرانس جانے کے لیے سستی بکنگ کروائی۔
☒	**C** سینما دیکھنے کے لیے بکنگ کروائی ۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

(iii) سیما کی پرواز:

☒	**A** ملتوی ہوگئی۔
☒	**B** روانہ ہوگئی۔
☒	**C** منسوخ ہوگئی۔

(iv) سیما کی ٹورسٹ کمپنی:

☒	**A** مشہور ہوگئی۔
☒	**B** بند ہوگئی۔
☒	**C** بدنام ہوگئی۔

(Total for Question 1 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 2:

اقتباس کو سن کر مندرجہ ذیل بیانات میں سے صرف چار صحیح بیانات پر ☒ کا نشان لگایئے۔

☒	**A** دنیا میں گلوبل وارمنگ کی وجہ سے یورپ میں گرمی بڑھ گئی ہے۔
☒	**B** اسپین کے شہر قرطبہ میں درجہ حرارت 47 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔
☒	**C** عالمی محکمہ موسمیات نے ایشیائی ملکوں میں گرمی کی شدت میں اضافہ ریکارڈ کیا۔
☒	**D** عالمی محکمہ موسمیات کے مطابق پرتگال اور جرمنی میں گرمی کی شدت میں بہت کمی آگئی ہے۔
☒	**E** گلوبل وارمنگ کی وجہ سے گرمی کی شدت نے افریقہ سے جاپان کا رخ کرلیا۔
☒	**F** جنوبی کوریا کے ایک شہر میں درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔
☒	**G** یورپ کے بعض علاقوں میں برف باری کا خطرہ بڑھ جائے گا۔
☒	**H** دنیا کے بعض ممالک میں موسم خشک رہنے کی وجہ سے چاول کی فصلیں خراب ہوجائیں گی۔

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 3:

اقتباس کے مطابق نیچے دی گئی خالی جگہوں کو صحیح اردو الفاظ کے ساتھ لکھے ہوئے **انگریزی حروف** سے پُر کیجیے۔

(i) مصر میں ماہ رمضان کے موقع پر افطاری کے وقت دس ہزار افراد کے لیے دنیا کا سب سے ☐ دستر خوان سجایا گیا۔

(ii) اس طرح انہوں نے دنیا کے سب سے لمبے دستر خوان کا اہتمام کر کے ☐ ریکارڈ بنا ڈالا۔

(iii) اس سے قبل اٹلی میں بھی دو کلومیٹر طویل کھانے کی میز ☐ گئی تھی۔

(iv) ☐ رمضان کے مہینے میں حرم شریف میں ہر روز افطاری کے لیے کئی کلومیٹر لمبے دستر خوان سجائے جاتے ہیں۔

A	لمبا
B	قومی
C	پچھلے مہینے
D	سجائی
E	ہر سال
F	چھوٹا
G	بنائی
H	عالمی

(Total for Question 3 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 4:

انٹرویو کو سن کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات **اردو** میں **لکھیے۔**

(a) شیراز اپنی گفتگو میں کون سے موضوع پر بات کر رہا ہے؟ **(1)**

....

(b) پاکستانی کھلاڑیوں کو عالمی مقابلوں میں حصہ لینے میں کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟ **(دو باتیں لکھیے)** **(2)**

....

....

(c) جمیلہ نے کرکٹ اور اسنوکر کے بارے میں کیا کہا ہے؟ **(1)**

....

(d) پاکستانی ہاکی ٹیم کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا ہے؟ **(1)**

....

(e) حکومت کو کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ **(دو باتیں لکھیے)** **(2)**

....

....

(f) انٹرویو کے آخر میں جمیلہ نے کن خیالات کا اظہار کیا؟ **(1)**

....

(Total for Question 4 = 8 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION B: READING

اقتباس نمبر 5:

شاہدہ: میں اپنے امتحانات میں اچھے گریڈ لے کر یونیورسٹی جانا چاہتی ہوں اور ڈاکٹر بن کر غریب لوگوں کا مفت علاج کرنا چاہتی ہوں۔ مجھے بیمار لوگوں کی دیکھ بھال کرنا بہت اچھا لگتا ہے کیونکہ ایسے لوگوں سے مجھے ڈھیر ساری دعائیں ملتی ہیں۔

حامد: میں زیادہ تر اپنے گھر کی صفائی اور سجاوٹ میں مصروف رہتا ہوں۔ مجھے خود صاف ستھرا رہنا اور اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھنا بہت پسند ہے۔ در اصل نہایت ہی مناسب قیمتوں پر اچھی اور خوبصورت چیزیں خرید نا میرا خاص مشغلہ ہے اس لیے میں گھر کی سجاوٹ کے لیے کبھی فضول خرچی نہیں کرتا ۔

عائشہ: مجھے لکھنے پڑھنے کا بہت ہی شوق ہے۔ میرا زیادہ تر وقت اسی میں صرف ہوتا ہے ۔ میں ایک رسالے کی ایڈیٹر ہوں ، اس لیے مجھے ہر وقت تازہ ترین خبروں اور معلومات پر نظر رکھنا پڑتی ہے کیونکہ تازہ معلومات کو اپنے رسالے میں شامل کرنا میرے لیے بے حد اہم ہوتا ہے۔

ممتاز: مجھے تو کوئی بھی کام کرنا اچھا نہیں لگتا۔ بس میرا دل چاہتا ہے کہ سارا دن سوتی رہوں لیکن میری امی مجھے ایسا نہیں کرنے دیتیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اپنا مستقبل بہتر بنانے کے لیے محنت اور لگن سے کام کرنا ضروری ہے لیکن میں کیا کروں میں بہت ہی ست ہوں۔

P48951A0820

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 5:

کِس نے کیا کہا؟ سامنے دیے گئے اقتباسات کو پڑھ کر صحیح نام کے آگے ☒ کا نشان لگایئے۔
ایک نام دو مرتبہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

	A شاہدہ	B حامد	C عائشہ	D ممتاز
(i) مجھے ہر وقت تازہ ترین معلومات اور خبروں کی تلاش رہتی ہے۔	☒	☒	☒	☒
(ii) میرا کسی بھی کام میں دل نہیں لگتا۔	☒	☒	☒	☒
(iii) مجھے بیماروں کی خدمت کرنا اور انکی دعائیں لینا اچھا لگتا ہے۔	☒	☒	☒	☒
(iv) مجھے سارا وقت سوتے رہنا بے حد پسند ہے۔	☒	☒	☒	☒
(v) میرا گھر بہت ہی خوبصورت اور صاف ستھرا ہے۔	☒	☒	☒	☒

(Total for Question 5 = 5 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

اقتباس نمبر 6:

Read the passage and answer the questions below **in English**. Your answers must relate exclusively to the passage and convey **all** the relevant information.

ایک نئے قانون کے مطابق برطانیہ میں سڑک پر کچرا **پھینکنے** والوں کوایک سو پونڈ جرمانہ ہوسکتا ہے۔ حکومت دکانوں ، ریستورانوں اور ٹیک اوے کو بھی پابند کررہی ہے کہ وہ اپنی دکانوں کے سامنے کا حصہ بالکل صاف رکھیں ۔ سب سے عام کچرا خریداری کا سامان لانے والے **تھیلے** ہوتے ہیں۔ حکومت نے خریداری میں استعمال ہونے والے پلاسٹک کے تھیلوں پر قیمت لگادی ہے۔ عام طور پر یہ **تھیلے** گلی کوچوں، سڑکوں، پارکوں، دریاؤں اور ساحلوں پر جابجا بکھرے نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ لاکھوں کی تعداد میں یہ تھیلے ہمارے دریاؤں اور سمندروں میں پھینک دیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے پانی میں موجود جانوروں کو نقصان پہنچتا ہے۔ بنیادی مسئلہ لوگوں کے رویے میں مثبت تبدیلی لانا ہے تاکہ وہ اپنا کوڑا کرکٹ عوامی جگہوں پر رکھے گئے کوڑے دانوں میں ڈالنے کی عادت ڈالیں۔

6 (a) What does the new law tell people?

(1)

....

(b) What must shop owners do now?

(1)

....

(c) What action was taken to discourage the use of too many shopping bags?

(1)

....

(d) What environmental problem is caused by used shopping bags?

(1)

....

(e) How should public attitude change to encourage a cleaner environment?

(1)

....

(Total for Question 6 = 5 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

اقتباس نمبر 7:

ہمارے ملک میں غربت کی وجہ سے بے شمار لوگ ایسے ہیں جن کے بچے اسکول جانے کے بجائے محنت مزدوری کرکے اپنا اور اپنے گھر والوں کا پیٹ پالتے ہیں۔ ان بچوں کا بچپن اسی محنت و مشقت میں گزر جاتا ہے۔ یہ مزدور بچے اور کم عمر نوجوان بڑے شہروں میں کام کرتے ہیں اور اکیلے ہی زندگی گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض بچے پیسے کمانے کے لئے سارا دن محنت مزدوری کرتے ہیں اور رات کو گھر واپس چلے جاتے ہیں لیکن کئی بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو مستقل طور پر گلیوں میں ہی رہتے ہیں اور تعلیم و صحت جیسی بنیادی ضروریات سے محروم ہوتے ہیں۔ اُن بچوں کی زندگی زیادہ غیر محفوظ ہوتی ہے جو سڑکوں کے پلوں کے نیچے، ریلوے اسٹیشن یا بسوں کے اڈوں کے آس پاس رہتے ہیں۔ ان میں سے کئی بچے جرائم پیشہ لوگوں کے ہاتھ بھی لگ جاتے ہیں جو انہیں بھکاری یا چور بنا دیتے ہیں۔

پاکستان میں چند خیراتی ادارے ان بچوں کی دیکھ بھال کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے ایک خیراتی ادارے نے حال ہی میں ان بچوں کی ایک فٹ بال ٹیم تیار کی اور اسے برازیل میں ہونے والے مزدور بچوں کے عالمی کپ 2014 میں شرکت کے لیے بھیجا۔ وہاں اس فٹ بال ٹیم نے سب سے پہلے دفاعی چیمپئن انڈیا کو صفر کے مقابلے میں تیرہ گول سے شکست دی اور پھر اس عالمی کپ میں اپنی پہلی بار شرکت کے باوجود تیسری پوزیشن لے کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

برازیل سے واپسی پر پاکستان میں اس فاتح ٹیم کو صدر پاکستان ، گورنر سندھ اور دیگر سرکاری افسران نے خوش آمدید کہا اور ان بچوں کو گیارہ بڑے شہروں کی سیر بھی کرائی گئی ۔ خیراتی اداروں کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ بے سہارا بچوں کو جلد از جلد مثبت کاموں میں مشغول کر دیا جائے۔ فٹ بال کے کھیل کے علاوہ فنی تربیت کے ذریعے انہیں باعزت روزگار کمانے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

اگر ہمارے ملک کے دولت مند لوگ ایسے بچوں کی تعلیم اور پرورش کی ذمہ داری لے لیں تو ہمارے ملک میں بھی ایسے بے سہارا بچوں کا مستقبل محفوظ ہوسکتا ہے اور یہی بچے اپنے ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 7:

سامنے دیے گئے **متن** کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات **اپنے الفاظ** میں اردو میں

لکھیے۔

(a) بچوں کو مزدوری کیوں کرنی پڑتی ہے؟ **(1)**

....

(b) مزدوری کرنے والے بچے کیسی زندگی گزارتے ہیں؟ **(1)**

....

(c) بے سہارا بچوں کے لیےعام طور پر کیا خطرہ ہوتا ہے؟ **(1)**

....

(d) ایک خیراتی ادارے نے ان بچوں کے لیے کیا خاص کام کیاہے؟ **(1)**

....

(e) پاکستانی مزدور بچوں کی ٹیم نے برازیل میں کیا کامیابیاں حاصل کیں؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(f) برازیل سے واپسی پر فاتح ٹیم کو کیسے خوش آمدید کہا گیا؟ **(1)**

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(g) ان بچوں کا مستقبل کیسے بہتر بنایا جاتا ہے؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(h) عبارت کے آخر میں ان بچوں کے بارے میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟ **(1)**

....

(Total for Question 7 = 10 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P48951A01420

SECTION C: WRITING

اقتباس نمبر 8:

> دوستی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اچھے، نیک، مخلص اور دلیر دوست ہر انسان کا ایک خوبصورت سہارا ہوتے ہیں۔ اچھے دوستوں کے بغیر زندگی ادھوری اور بے مزہ ہوتی ہے۔ عمر گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ خوبصورت یادیں آپ کے ساتھ محفوظ ہوجاتی ہیں جہاں آپ نے کسی ایسے دوست کی مدد کے لیے ہاتھ بڑھایا جس کے والدین اسے مزید تعلیم دلوانے کی ہمت نہیں رکھتے تھے اور آپ کی بر وقت مدد کی بدولت آج وہی دوست ایک بڑے عہدے پر فائز ہے ۔

سوال نمبر 8:

اوپر دی گئی عبارت اردو کے ایک میگزین سے لی گئی ہے۔ **200–220** الفاظ پر مشتمل **اردو میں** ایک مضمون **لکھیے**۔ آپ کے مضمون میں درجہ ذیل باتیں شامل ہونی چاہئیں:

- دوستی کا مطلب
- دوستوں کا چناؤ
- دوستوں کی ضرورت
- ایک یاد گار واقعہ

....

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 8 = 30 marks)

TOTAL FOR SECTION C = 30 MARKS
TOTAL FOR PAPER = 70 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA